بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، گوجرانوالہ

درخواست فارم برائے تبدیلی کالج

مہر شعبہ یک دریچہ	(دفتری استعمال کے لئے)	
	نمبر: ________ سی ایف	فنانس انکم رجسٹر نمبر: ________ صفحہ نمبر: ________ رقم: ________ دستخط انکم کمپائلر: ________

توجہ: فارم پر کرنے سے قبل پشت پر درج قواعد وضوابط کے مطابق عمل کریں۔ کوائف طالب علم خود اپنے ہاتھ سے پر کرے۔

۱۔ نام طالب علم (اردو میں) ________ (انگریزی میں) ________

۲۔ والد کا نام (اردو میں) ________ (انگریزی میں) ________

۳۔ سیکنڈری سکول امتحان پاس کرنے کا سال ________ نشست (سالانہ/سپلیمنٹری) ________

۴۔ یونیورسٹی یا بورڈ کا نام جہاں سے امتحان پاس کیا ________ رولنمبر ________ حاصل کردہ نمبر ________

۵۔ انٹرپارٹ ون کا پاس/فیل کردہ رولنمبر ________ سال ________ بورڈ کا نام ________

۶۔ کالج کا نام جس میں اس وقت داخل ہے۔ ________

۷۔ داخلہ کی تاریخ ________ کلاس ________ کلاس رولنمبر ________ سیکشن ________

۸۔ کالج میں اختیار کردہ مضامین ۱۔اردو ۲۔انگریزی ۳۔مطالعہ پاکستان ۴۔اسلامیات (لازمی) ۵ ________ ۶ ________ ۷ ________

۹۔ کالج کا نام جس میں تبدیلی کروانی مطلوب ہے ________

۱۰۔ تبدیلی کروانے کی وجوہات ________

۱۱۔ گوجرانوالہ بورڈ کا جاری کردہ انٹرمیڈیٹ کا رجسٹریشن نمبر ________

۱۲۔ اگر کالج کی طرف سے آپ کا رجسٹریشن فارم ورجسٹریشن فیس ابھی تک بورڈ ہذا کو نہیں بھیجا گیا۔ تو اس فارم کے ہمراہ رجسٹریشن فارم ورجسٹریشن فیس (مع اصل حبیب بینک چالان) پرنسپل کی تصدیق کروانے کے بعد ارسال کریں۔

یا ☜ اگر کالج کی طرف سے آپ کا رجسٹریشن فارم مع رجسٹریشن فیس بورڈ کو پہلے ہی ارسال کر دیا گیا ہے تو کالج کا لیٹر نمبر ________ تاریخ ________ درج کریں۔

۱۳۔ اگر آپ نے بورڈ کی مقرر کردہ تاریخ کے بعد کالج میں داخلہ لیا ہے تو پرنسپل سے تصدیق شدہ لیٹ ایڈمیشن فارم ولیٹ ایڈمیشن فیس (مع اصل حبیب بینک چالان) بورڈ ہذا کی منظوری کے لئے اس فارم کے ہمراہ ارسال کریں۔

یا ☜ اگر کالج کی طرف سے آپ کا لیٹ ایڈمیشن فارم ولیٹ ایڈمیشن فیس بورڈ ہذا کو پہلے ہی ارسال کر دیا گیا ہے تو کالج کا لیٹر نمبر ________ تاریخ ________ (درج کریں)۔

۱۴۔ ادا کردہ فیس کا حبیب بینک چالان نمبر ________ تاریخ ________ بینک کی شاخ کا نام ________

نوٹ: بینک چالان اس فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔

دستخط طالب علم: (اردو میں) ________

(انگریزی میں) ________

دستخط والد/سرپرست: ________

موجودہ پتہ: ________

____

تاریخ: ________

موجودہ کالج کے پرنسپل کے ریمارکس

تصدیق کی جاتی ہے کہ طالب علم کے مندرجہ بالا کوائف کلاس ________ میں درست ہیں اور مجھے اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

کالج کوڈ + دستخط پرنسپل بمعہ مہر ________

نئے کالج کے پرنسپل کے ریمارکس

مجھے اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں، میں اس طالب علم کو ________ کلاس میں داخل کرنے کو تیار ہوں لہٰذا یہ فارم برائے منظوری ارسال ہے۔

کالج کوڈ + دستخط پرنسپل بمعہ مہر ________

برائے اجازت (صرف دفتر کے استعمال کیلئے)

امیدوار نے مطلوبہ شرائط پوری کر دی ہیں لہٰذا اس کو تبدیلی کالج کا اجازت نامہ جاری کرنے کی اجازت دی جائے۔

متعلقہ اہلکار: ________ سپرنٹنڈنٹ: ________ ڈپٹی/اسسٹنٹ سیکرٹری (جنرل) ________ سیکرٹری ________

تیار کنندہ: ________ سپرنٹنڈنٹ: ________

تبدیلی کالج کیلئے شرائط

(الف) والد یا سرپرست کی رہائش تبدیل ہو جانے کی وجہ سے۔

(ب) والد یا سرپرست کو موجودہ کالج میں داخلہ لینے کے تین ماہ کے اندر اعتراض ہونے کی وجہ سے۔

(ج) طالب علم ایسا مضمون/مضامین لینے کا خواہشمند ہو جو موجودہ کالج میں پڑھایا نہ جاتا ہو۔(تبدیلی کے اجازت نامہ میں نئے مضامین لینے کا اندراج کر دیا جائے گا اور طالب علم کو نئے مضامین کا امتحان دینا ہوگا)۔

(د) مالی حالات بدل جانے سے تبدیلی کالج کروانی لازمی ہوگئی ہو تو موجودہ کالج کا پرنسپل ایسے فارم کے ساتھ اپنی سفارشات کا علیحدہ سرٹیفکیٹ منسلک کرے۔ طالب علم والد کے شناختی کارڈ کی کاپی منسلک کرے۔

تبدیلی کالج کے قواعد و ہدایات

(۱) اجازت نامہ برائے تبدیلی کالج کی فیس مبلغ -/1500 روپے فارم کی قیمت مبلغ -/100 روپے کل -/1600 روپے صرف حبیب بینک لمیٹڈ کی شاخ گوجرانوالہ بورڈ میں جمع کروائیں اور اصل حبیب بینک چالان اس فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔ اور یہ فیس ناقابلِ واپسی ہوگی۔ اور یہ فیس 90 دن تک کارآمد ہوگی۔

(۲) تبدیلی کالج کی منظوری اس طالب علم کو جاری کی جائے گی جو گوجرانوالہ بورڈ کے کسی کالج میں داخل ہو کر رجسٹرڈ ہو چکا ہو۔

(۳) جس طالب علم نے میٹرک کا امتحان گوجرانوالہ بورڈ کی بجائے کسی اور بورڈ/یونیورسٹی سے پاس کرنے کے بعد کالج میں داخلہ لیا ہے اور ابھی تک رجسٹرڈ نہیں ہوا لیکن کسی دوسرے کالج میں تبدیلی کروانا چاہتا ہے وہ (i) رجسٹریشن فارم (ii) رجسٹریشن فیس (مع اصل حبیب بینک چالان (iii) میٹرک/انٹرمیڈیٹ کے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل (iv) سابقہ بورڈ/یونیورسٹی کا تبدیلی سرٹیفکیٹ پرنسپل کی تصدیق کے بعد اس فارم کے ساتھ رجسٹریشن کے لئے ارسال کریں۔

(۴) جس کالج میں طالبعلم داخل ہے فارم پر اس کالج کے پرنسپل کی تصدیق کروانی ضروری ہے۔ لہٰذا متعلقہ پرنسپل طالب علم کیخلاف کسی کارروائی کے متعلق ریمارکس فارم میں درج کرے۔

(۵) جس کالج میں طالب علم تبدیلی کروانے کا خواہشمند ہے۔ اس کالج کے پرنسپل کی منظوری بھی حاصل کی جائے۔

(۶) بورڈ کی منظوری حاصل ہونے سے پیشتر پرنسپل کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری نہ کرے کیونکہ بورڈ کی منظوری کے بغیر داخلہ جائز تصور نہیں ہوگا۔

(۷) بیماری کی صورت میں فارم کے ساتھ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر ڈاکٹر کا میڈیکل سرٹیفکیٹ بھیجنا ضروری ہے۔

(۸) تبدیلی کالج کا فارم اس وقت تک قبول نہیں کیا جائے گا۔ تاہم پرنسپل طالب علم کے اگلے درجہ میں عارضی ترقی یا اسی جماعت میں روکنے کے سارے متعلقہ کوائف کا اندراج نہ کرے۔

(۹) اگر کسی طالب علم کا نام کالج سے خارج ہو چکا ہو۔ وہ کسی وقت بھی اس تعلیمی سال کے لئے اسی کالج کی اسی جماعت میں مروجہ شیڈول کے اندر اندر داخل ہو سکتا ہے۔ جس جماعت سے اس کا نام خارج ہوا ہو۔ ایسا طالب علم نئے تعلیمی سال سے اسی جماعت میں اس کالج یا کسی اور کالج میں داخل ہو سکتا بشرطیکہ وہ پرنسپل سے کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ پیش کرے۔ نیز: داخلہ کی تاریخ مقررہ تاریخ سے لیٹ نہ ہو اور مروجہ قوانین کی خلاف ورزی نہ ہو یعنی

(الف) کالج سے نکالنے (Restication) کے متعلق پرنسپل کی کارروائی۔

(۱۰) جس کالج میں فیس وصول کی جاتی ہو۔ وہاں فیس یکم مئی سے وصول کی جائے گی۔ انٹرمیڈیٹ سطح کے طلباء پورے پارٹ یعنی پارٹ ون یا سیکنڈ کی فیس ادا کریں گے۔ تبدیلی کروانے والے طالب علم سے ایک کالج میں ادا شدہ فیس دوسرے کالج میں دوبارہ وصول نہیں کی جائے گی۔ حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کی وضع کردہ پالیسی کے تحت ہرگز اجازت نہیں ہے۔

(۱۱) ایک ہی شہر میں واقع کالجوں میں تبدیلی کی اجازت نہ ہے۔

(۱۲) فارم ہذا کے ساتھ والد کے شناختی کارڈ اور رزلٹ کارڈ کی کاپیاں بھی لف کریں۔ ون ونڈو آپریشن کے علاوہ فارم ہذا کی تقسیم قابلِ تعزیر جرم ہے۔

انتباہ: ون ونڈو سیکشن کے علاوہ فارم ہذا کی تقسیم قابلِ تعزیر جرم ہے۔

قیمت فارم -/100 روپے